غیر مسلموں سے میل جول کی شرعی حیثیّت

۳۲ صفحات کا یہ کتابچہ قاضی غلام محمود ہزاروی کے غور و فکر کا نتیجہ ہے۔ کتابچے کے اوّلیں ۱۳ صفحات اُن کے ایک فتویٰ پر مشتمل ہیں جس میں اُن سے غیر مسلموں سے میل جول کے بارے میں سوال پوچھا گیا تھا۔ باقی کتابچے میں بدعقیدہ لوگوں کے ساتھ روابط پر گفتگو کی گئی ہے۔ ہزاروی صاحب ماضی قریب کے ایک متشدّد عالم کی اِس رائے سے اتفاق رکھتے ہیں کہ "وہابیہ و غیر مقلدین و دیو بندی و مرزائی و غیرہم فرقے آج کل سب کفّار و مرتدین ہیں۔ اُن کے پاس نشست و برخاست حرام ہے۔ اُن سے میل جول حرام ہے، اگرچہ اپنا باپ یا بھائی یا بیٹے ہوں" (ص ۳۱) غیر مسلموں سے میل جول کے بارے میں یہی شدّت پسندی اُن کے افکار میں موجود ہے۔ مثال کے طور پر فقہی کتب سے یہ استنباط کیا گیا ہے کہ "کافر کو اپنا استاد تسلیم کرنے والا بھی کافر ہے۔" (ص ۱۷) کاش اسلام میں رواداری، انسانی بنیادی حقوق کی پاس داری اور روشن مسلم تاریخ سے ایسے واقعات پیش کیے جاتے جو معاشرے کو امن اور محبت کا گھوارہ بنانے کا سبب تھے اور کسی بالغ نظر مسلمان کو اِس سے انکار نہیں کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی مسلم معاشروں کو بھائی چارے اور اخوّت و مودّت کی ضرورت ہے۔

کتابچہ ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک، مصری شاہ، لاہور نے شائع کیا ہے، جو ادارے سے دو روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (ادارہ)

مراسلت

محمد اسلم رانا

مدیر ماہنامہ "المذاہب" - لاہور

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" شمارہ ستمبر ۱۹۹۵ء کے صفحہ ۳۰ پر لکھا گیا ہے۔
مسیحی - مسلم مکالمے کے لیے مسلم تنظیمیں بھی متحرک ہیں۔ "پاکستان ایسوسی ایشن آف انٹر ریلیجس ڈائیلاگ" ۱۹۸۴ء سے اور "فیتھ اِن ایکشن گروپ" ۱۹۹۱ء سے کام کر رہا ہے۔ دونوں تنظیموں کا دائرہ کار لاہور تک محدود ہے، تاہم ملتان اور کراچی میں بھی مسلم اہلِ علم اپنی ذاتی حیثیّت میں مکالمے میں شریک ہو رہے ہیں۔ اگرچہ اِن تنظیموں کو